

سُورَةُ الطَّلَاقِ

تعارف

سُورَةُ الطَّلَاقِ قرآن مجید کی پینسٹھویں (65 ویں) سورت ہے۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں دو (2) رکوع اور بارہ (12) آیات ہیں۔ یہ سورت قرآن مجید کے اٹھائیسویں پارے میں ہے۔ اس سورت کا نام اس کی پہلی آیت ”يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ“ سے ماخوذ ہے۔ اس سورت میں طلاق اور عدت کے احکام بیان ہوئے ہیں اس لیے اس کا نام سُورَةُ الطَّلَاقِ رکھا گیا ہے۔

مرکزی موضوع

سُورَةُ الطَّلَاقِ میں طلاق اور عدت کے احکام اور کامیاب زندگی گزارنے کے راہ نما اصول بیان کیے گئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُورَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد تقویٰ اور توکل کو قرار دیا گیا ہے۔ اس سورت میں تقویٰ اور توکل کے متعدد ثمرات بیان کیے گئے ہیں۔ تقویٰ اور توکل اختیار کرنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں، رزق میں برکت آتی ہے، امور میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں، گناہ معاف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اجر عظیم ملتا ہے۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ میں ازدواجی زندگی کے اہم پہلوؤں طلاق اور عدت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ میاں بیوی کے لیے اگر پر امن طریقے سے اکٹھے رہنا ممکن نہ ہو تو طلاق کے ذریعے سے جدائی کا راستہ اختیار کر سکتے ہیں۔ اسلام میں اس جدائی کو پسند نہیں کیا گیا۔ صرف ناگزیر حالات میں اس کی اجازت دی گئی ہے۔ اس حوالے سے چند ہدایات دی گئی ہیں۔ اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ جب عورتوں کو طلاق دیں تو عدت کے دنوں کو شمار کر لیا کریں۔ عورتوں کو گھروں سے نہ نکالیں، نہ عورتیں خود گھروں سے نکلیں اور زندگی کے فیصلوں میں ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2178)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس عورت نے اپنے شوہر سے بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو اسے طلاق لینے پر مجبور کرے، طلاق کا مطالبہ کیا تو اس پر جنت کی خوش بوحرام ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2226)

اس سورت میں طلاق کی عدت کے دورانہ کی وضاحت کی گئی ہے، عدت سے مراد وہ ایام ہیں جو شوہر کے مرجانے یا طلاق دینے کے بعد عورت گزارتی ہے۔ اس سورت کے آخری حصے میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، کتاب اللہ پر عمل کرو، اور نبی کریم ﷺ کی اطاعت کرو۔ یہ ہدایات دنیا میں بھی تمھارے دل و دماغ کو روشن رکھیں گی اور آخرت میں بھی تمھاری کامیابی کا باعث بنیں گی۔

رُكُوعَاتُهَا ۲

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (۹۹)

آيَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ

اے نبی! (خاتمہ النبیین علیہ وسلم) مسلمانوں سے فرمادیں (جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دیے لگو تو ان کی عدت کے وقت (کو ملحوظ رکھتے ہوئے) انھیں

وَاحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تَخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ

طلاق دو اور عدت کو شمار کرو اور اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جو تمہارا رب ہے تم (دورانِ عدت) انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ

يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ

کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور یہ اللہ کی (طے کردہ) حدود ہیں اور جس نے اللہ کی حدود سے تجاوز کیا تو یقیناً اُس نے اپنی ہی جان پر ظلم کیا

لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ۝۱ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ

(اے مخاطب!) تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی صورت پیدا فرمادے۔ پھر جب وہ اپنی (عدت کی) میعاد کو پہنچے لگیں تو اب انھیں بھلائی کے ساتھ

بِعَرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِعَرُوفٍ ۚ وَاشْهَدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ ۚ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ

(اپنے نکاح میں) روک رکھو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو عدل والے آدمیوں کو گواہ بنالو اور اللہ کے لیے

لِلَّهِ ۚ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

گواہی قائم کر دے وہ باتیں ہیں جن کی اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اس کے

مَخْرَجًا ۝۲ وَ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ

لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنا دیتا ہے۔ اور اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا اور شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ

حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝۳ وَالَّذِي يَسُنَّ مِنَ

اس کے لیے کافی ہے بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے یقیناً اللہ نے مقرر فرما رکھا ہے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ۔ اور تمہاری عورتوں میں سے وہ

الْحَيْضِ مِنْ نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ ۚ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ ۚ

جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمہیں (ان کی عدت کے بارے میں) شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان (عورتوں) کی (عدت) بھی (تین مہینے

وَأُولَاتِ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ

ہے) جنہیں (ابھی) حیض نہیں آیا اور حاملہ عورتوں کی عدت ان کے وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا رہے وہ اُس کے لیے اُس

لَهُ مِنْ أَمْرِهُ يُسْرًا ۝۴ ذَلِكُمْ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۖ وَ مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ

کے کام میں آسانی فرمادیتا ہے۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف نازل فرمایا ہے اور جو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے گناہ دور کر دے گا اور

و يُعْظِمَ لَهُ أَجْرًا ۝۵ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ

اُجر کو اُس کے لیے بڑا کر دے گا۔ (دورانِ عدت) ان (مطلقہ) عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق اُس جگہ رہائش مہیا کرو جہاں تم رہتے ہو اور انہیں تنگ

لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ ۖ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ

کرنے کے لیے انہیں تکلیف مت پہنچاؤ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں خرچہ دیتے رہو یہاں تک کہ وہ اپنا (بچہ جن کر) وضع حمل کر لیں پھر اگر

أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَوْجُرُّوهُنَّ ۚ وَ اتَّبِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۚ

وہ تمہاری خاطر (بچہ کو) دودھ پلائیں تو انہیں اُن کی اُجرت ادا کرو اور (اُجرت مقرر کرنے کے لیے) عمدہ طریقہ سے باہم مشورہ کر لیا کرو اور (اُجرت طے کرنے

وَ إِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمَنْزُوعٌ لَهُ أُخْرَى ۖ ۝۶ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ ۖ وَ مَن قَدِرَ

میں) اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو (ماں کی جگہ) اُسے کوئی دوسری عورت دودھ پلائے۔ وسعت والے کو چاہیے کہ وہ اپنی وسعت کے مطابق خرچ دے اور جس

عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ ۖ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

شخص پر اس کا رزق تنگ کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ جتنا اللہ نے اسے عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ دے اللہ کسی بھی شخص پر ذمے داری نہیں ڈالتا مگر اُسی قدر

مَا آتَاهَا ۖ سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۚ ۝۷ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا

جتنا اُس نے اُسے عطا کیا ہے عنقریب اللہ تنگ دہتی کے بعد آسانی پیدا فرمادے گا۔ اور کتنی ہی بستیاں ایسی تھیں جن کے رہنے والوں نے اپنے رب

وَ رُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۖ وَ عَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُكْرًا ۝۸

اور اُس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا اور انہیں (ایسے) سخت عذاب میں مبتلا کیا (جو نہ دیکھا نہ سنا گیا تھا)۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۚ ۝۹ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۖ

تو انہوں نے اپنے کیے کا وبال بکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی ہوا۔ (آخرت میں) اللہ نے اُن کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ ۖ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰

تو اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو اے عقل مندو! جو ایمان لائے ہو یقیناً اللہ نے تمہاری طرف (ایک) ذکر (قرآن پاک) نازل فرمایا ہے۔

رَّسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ

(اور) رسول (اکرم ﷺ) کو بھیجا جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک اعمال کیے

الْظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۖ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ان جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ ۱۱ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے یقیناً اللہ نے اس کے لیے بہترین رزق طے فرما دیا ہے۔ اللہ (ہی) ہے جس نے سات آسمان

سَمَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

پیدا فرمائے اور ان ہی کی طرح اتنی ہی زمینیں بھی (بنائی ہیں) (اللہ کا) حکم اُن کے درمیان نازل ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو بے شک اللہ ہر چیز پر پوری طرح

قَدِيرٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ۱۲

قادر ہے اور بے شک اللہ نے ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ فرما رکھا ہے۔

تقویٰ کے انعامات

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۖ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۖ

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۖ (سُورَةُ الطَّلَاقِ: 2-3)

ترجمہ: اور جو اللہ کی (نافرمانی) سے ڈرتا ہے وہ (اللہ) اُس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا کوئی راستہ بنا دیتا ہے

اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُسے گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو

وہ اس کے لیے کافی ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں رکوع ہیں:
- (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
- (ii) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں کامیاب سماجی زندگی کی بنیاد قرار دیا گیا ہے:
- (الف) عہدے و مرتبے کو (ب) مال و دولت کو (ج) تقویٰ و توکل کو (د) حسب و نسب کو
- (iii) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں احکام بیان کیے گئے ہیں:
- (الف) طلاق و عدت کے (ب) وراثت و نکاح کے (ج) صدقات و خیرات کے (د) حج و عمرہ کے
- (iv) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں آیات ہیں:
- (الف) دس (ب) بارہ (ج) چودہ (د) سولہ
- (v) میاں بیوی میں علیحدگی کو کہتے ہیں:
- (الف) طلاق (ب) عدت (ج) حق مہر (د) نکاح

مختصر جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ الطَّلَاقِ کا مرکزی موضوع بیان کریں؟ (ii) سُورَةُ الطَّلَاقِ کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
- (iii) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں تقویٰ اور توکل کے کیا ثمرات بیان کیے گئے ہیں؟
- (iv) طلاق کی ناپسندیدگی پر ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں؟ (v) سُورَةُ الطَّلَاقِ میں کون سے دو احکام کی تفصیل بیان ہوئی ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ الطَّلَاقِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات دوستوں کو بتائیں۔
- سُورَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ اہم احکامات کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُورَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں اساتذہ کرام سے معلومات حاصل کریں۔
- قرآن و سنت کی روشنی میں میاں بیوی کے حقوق و فرائض اپنی کاپیوں میں تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُورَةُ الطَّلَاقِ میں بیان کردہ احکام کے بارے میں آگاہ کریں۔
- توکل کے فوائد و ثمرات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔